© rasailojaraid.com

• وہ جو بیچتے تھے دوائے دل ....مؤلف: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

ضخامت: ۶۵۶ ناشر: دارالنعیم اردو بازار لاہور رابطہ نمبر 0301.4441805

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی عصر حاضر کے ایک ممتاز مفکر، جید عالم دین، ماہر فقیہ، اعلی درجے کے مصنف اور داعی حق ہیں لطیف اور دلکش پیرایہ میں اظہار خیال اور شستہ اور شگفتہ تحریر پر قدرت رکھتے ہیں۔

علوم فقہ اور عصر حاضر میں اسکی عملیت (implentation) جیسے اہم ترین موضوعات پر طبع آزمائی کے علاوہ مختلف شخصیات اور رجال کے خاکے اور علمی ،فکری ،دعوتی مزاج اور مذاق اور مقام وخدمات پر لکھنے میں بے نظیر نہیں تو نایاب ضرور ہے۔

زیر تبصرہ مجموعہ ''وہ جو بیچتے تھے دوائے دل'' پینتالیس اہم شخصیات کے علم وفضل ،علمی وفکری مقام، اہم دینی خدمات اوران کے کارناموں پر مشتمل ہے ،اس مجموعہ میں مصنف نے کچھ وہ عظیم شخصیات کی حالات زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے جن سے مولانا رحمانی کی دید وشنید، نشست وبرخاست نہ تھی مگر ان کے کارناموں اہم علمی ، دینی اور ملی خدمات پر مولانا رحمانی وارفتہ ہے جن کے اسمائے گرامی میں حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی ،مولانا رشید احمد گنگوہی ،مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد ،مولانا سید محمد علی مونگیری ،مولانا انور شاہ کشمیری ، علامہ سید سلیمان ندوی ، مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی ، مولانا یوسف بنوری ، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبدالماجد دریا آبادی، علامہ محمد اقبال، سرسید احمد خان، ڈاکٹر حمید اللہ وغیرہ شامل ہے۔

اسی طرح نامی گرامی شخصیات کا تذکرہ ہے جن سے مولانا رحمانی دید وشنید، نشست وبرخاست رکھتے تھے اوران سے قربت واستفادے کے مواقع میسر ہوئے ہیں۔اس میں مولانا رحمانی اپنے مشفق اساتذہ اور محسن احباب اور اپنے والدین اور عزیز واقارب کاذکر والہانہ انداز میں کرتے ہیں۔خصوصا اپنے والدین کا تذکرہ میں خون جگر نچوڑ دیتے ہیں۔اس مجموعہ میں جتنے بھی شخصیات کا تذکرہ ہے ان میں سے اکثر دل کی غذا اور روح کی دوا بیچنے والے لوگ شامل تھے ۔اسی مناسبت سے بہادر شاہ ظفر کے مصرع سے اس مجموعہ کو موسوم کیا۔یہ مکمل مجموعہ مضامین ادبی جواہر پاروں اور علمی نکات سے لبریز ہے ان کی تحریر میں روانی ،سلاست ، گہرائی اور فکر انگیزی جلوہ گر ہے ان کی تحریریں پڑھ کر مولانا رحمانی ایک اچھے نثر نگار صاحب فکر ونظر لکھاری کی حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں اور اس مجموعے کے مطالعے سے قاری اس عہد کی علمی وادبی تاریخ کی سیر کرسکتا ہے اور گزشتہ دور میں برصغیر کے مسلمان مفکرین ،اعیان علم اور شہسوران قلم نے جو بیش بہا کارنامے انجام دیئے ہیں اسکی ایک دلکش تاریخ سامنے آتی ہے۔اس مجموعہ کے سب سے اہم کمال یہ ہے کہ منفرد اور متنوع شخصیات کے تذکرے میں فکر ونظر کے اختلاف کے باوجود صاحب کتاب نے جس مثبت دلچسپ اور معتدل انداز میں ان کا تذکرہ کیا ہے یہ ہمارے پاکستانی اہم علم کیلئے مشغل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ (مبصر: محمد اسلام حقانی)

© rasailojaraid.com